خطبہ جمعہ

بعنوان

منافقت کی علامات، اسباب اور علاج

سلسلة منبر الحکمة

227

بتاریخ:04 دسمبر 2020

بمطابق: ١٨ ربیع الثانی ١٤٤٢ هجری

به اهتمام

الحکمة انٹرنیشنل

5D1 ٹاؤن شپ، مادرِملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اھم نکات

① ......نفاق کی لغوی اور اصطلاحی تعریف

② ......ایمان اور نفاق کی پہچان

③ ......عقیدہ کا نفاق اور اس کی صورتیں

④ ......عملی نفاق اور اس کی اقسام

⑤ ......منافقت سے بچاؤ کے اسباب

⑥ ......منافقت کے خطرات اور نقصانات

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِیْنِ الْحَقِّ، لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ وكفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا، وأَشْهَدُ أن لَا إِلٰهَ إِلّا اللهُ وَحْدَه لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ؛ أَمَّا بَعْدُ!

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ وَ اِذَا قَامُوْۤا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا﴾ [النساء:142]

﴿بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ❊ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا﴾ [النساء:138]

﴿اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَ لَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا﴾ [النساء:145]

تمہید

ایمان کے بالمقابل کفر ونفاق ہے۔ ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں کو کافروں کی بہ نسبت منافقوں سے زیادہ نقصان اٹھانا پڑا۔ ان لوگوں نے ظاہری طور پر ایمان قبول کر کے اپنے دلوں میں کفر ونفاق کو چھپائے رکھا، بظاہر مسلمان ہونے کا دعوی کرتے، نماز پڑھتے اور لباس وخوراک میں مسلمانوں کی طرح زندگی بسر کرتے تھے۔

ہر دور میں منافقوں نے اپنی چالوں، مکر وفریب، غداری، خیانت، وعدہ خلافی اور ناپاک عزائم کو پورا کرنے کے لیے کفار ومشرکین کی پشت پناہی کی، اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔

موجودہ دور میں مسلمانوں کی اکثریت شعوری اور غیر شعوری طور پر عملی اور اعتقادی نفاق کا شکار ہے۔ ایسی صورت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حال میں عوام الناس کو نفاق کی حقیقت، اس کی علامتوں اور دنیوی واخروی خطرات سے آگاہ کرنا بہت ضروری ہے، تاکہ لوگ عقیدہ اور عمل میں منافقت سے بچ جائیں۔ کیونکہ شیطان انسان کو رفتہ رفتہ گمراہ کرتا اور کفر وشرک کے قریب کرتا ہے۔

ہر دور میں منافقوں کا گروہ کافر ہونے کے ساتھ بزدل، کینہ پرور، مفاد پرست اور خودغرض بھی رہا ہے۔ اس پر مستزاد یہ کہ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کو دھوکہ دینا ان کا وطیرہ ہے۔ اسی لیے ان کی سزا بھی کافروں سے بڑھ کر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَ لَنْ تَجِدَلَھُمْ نَصِیْرًا﴾ [النساء:145]

''بیشک منافق لوگ آگ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تو ہرگز ان کا کوئی مددگار نہ پائے گا۔''

......نفاق کی تعریف:

عربی زبان میں منافقت کی تعریف کچھ یوں ہے:

نفق ایسی سرنگ کو کہتے ہیں جس کے دو راستے ہوں، داخل ہونے اور نکلنے کے لیے۔ اسی سے عربی کا لفظ نافقاء، ہے، یعنی گوہ یا جنگلی چوہے کی بل کو کہتے ہیں، جو اپنے ایک سوراخ کو نرم کر کے چھپاتا ہے اور دوسرے کو ظاہر کرتا ہے۔

اسی سے منافق کا لفظ ہے جو ایک طرف اپنے مسلمان ہونے کو ظاہر کرتا ہے، جب کہ دوسری طرف اس سے نکل جاتا ہے۔

نفاق کی اصطلاحی تعریف:

امام جرجانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

(إظْهَارُ الإيْمَانِ بِاللِّسَانِ ، وَكِتْمَانُ الْكُفْرِ بِالْقَلْبِ)

''زبان سے ایمان کا اظہار کرنا اور دل میں کفر کو چھپانا۔''

التعریفات:245

ایمان اور نفاق کی پہچان

......عہد نبوی اور آج کے منافقوں کا حال:

☆......سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ عہد نبوی اور اپنے زمانے کے منافقوں کے متعلق بیان کرتے ہیں:

((إِنَّ الْمُنَافِقِينَ اليَوْمَ شَرٌّ مِنْهُمْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ ، كَانُوا يَوْمَئِذٍ يُسِرُّونَ وَاليَوْمَ يَجْهَرُونَ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

’’آج کل کے منافق نبی کریم ﷺ کے زمانے کے منافقین سے بدتر ہیں۔ کیونکہ اس وقت چھپاتے تھے اور آج اس کا کھلم کھلا اظہار کر رہے ہیں۔‘‘

صحیح البخاری:7113

☆......سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ مزید بیان کرتے ہیں:

((إِنَّمَا كَانَ النِّفَاقُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ ، فَأَمَّا اليَوْمَ فَإِنَّمَا هُوَ الكُفْرُ بَعْدَ الإِيمَانِ))

’’نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں نفاق تھا، جب کہ آج تو ایمان کے بعد کفر رہ گیا ہے۔‘‘

صحیح البخاری:7114

☆......سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَثَلُ الْمُنَافِقِ ، كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيرُ إِلَى هَذِهِ مَرَّةً وَإِلَى هَذِهِ مَرَّةً))

’’منافق کی مثال اس کی بکری کی ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان ماری ماری پھرتی ہو، کبھی اس ریوڑ میں چل پڑتی ہو اور کبھی اُس میں۔‘‘

صحیح مسلم:2784

......مؤمن اور منافق میں فرق:

☆......سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اَلحَيَاءُ وَالْعِيُّ شُعْبَتَان مِنَ الإِيمَان ، وَالبَذَاءُ وَالبَيَانُ شُعْبَتَان مِنَ النِّفَاقِ))

’’حیا اور کم گوئی ایمان کی دو شاخیں ہیں، جب کہ فحش گوئی اور کثرت کلام نفاق کی دو شاخیں ہیں۔‘‘

[صحیح] سنن الترمذی:2027

☆......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((الْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيْمٌ ، وَالْفَاجِرُ خِبٌّ لَئِيْمٌ))

’’مؤمن (دنیوی امور میں) بھولا بھالا اور کریم النفس ہوتا ہے جبکہ کافر اور منافق دھوکے باز، خبیث اور کمینہ ہوتا ہے۔‘‘

[صحیح] الادب المفرد:418

☆......سیدنا قرۃ مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ آپ نے حیاء کے بارے فرمایا:

((إِنَّ الْحَيَاءَ وَالْعَفَافَ وَالْعِيَّ عن اللِّسَان لا عِيَّ الْقَلْبِ، وَالْعَمَلَ مِنَ الإِيمَان، وَإِنَّهُنَّ يَزِدْنَ فِي الآخِرَةِ، وَيُنْقِصْنَ مِنَ الدُّنْيَا، وَمَا يَزِدْنَ فِي الآخِرَةِ أَكْثَرُ مِمَّا يُنْقِصْنَ فِي الدُّنْيَا ؛ وَإِنَّ الشُّحَّ وَالْفُحْشَ وَالْبَذَاءَ مِنَ النِّفَاقِ، وَإِنَّهُنَّ يَزِدْنَ فِي الدُّنْيَا،

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَيُنْقِصْنَ مِنَ الآخِرَةِ، وَمَا يُنْقِصْنَ فِي الآخِرَةِ أَكْثَرُ مِمَّا يَزِدْنَ فِي الدُّنْيَا))

''بے شک حیاء، پاک دامنی اور زُبان کی کم گوئی نہ کہ دل کی کم علمی، اور (اس کے مطابق) عمل کرنا اِیمان میں سے ہیں، اور بلا شبہ یہ سب آخرت (کی خیر) میں اضافہ کرتے اور دُنیا (کے شر) میں کمی کرتے ہیں، اور جو کچھ یہ آخرت میں اضافہ کرتے ہیں وہ دُنیا میں کمی سے زیادہ ہے۔ اور بے شک لالچ، بے حیائی، اور بے ہودہ گوئی منافقت میں سے ہیں اور یہ سب دُنیا (کے شر) میں اضافہ کرتے اور آخرت (کی خیر) میں کمی کرتے ہیں اور جو کچھ یہ آخرت (کی خیر) میں سے کم کرتے ہیں وہ اس سے زیادہ ہے جو یہ دُنیا میں سے بڑھاتے ہیں۔''

[صحیح] السلسلة الصحیحة: 3381۔

منافق کی عزت کرنے سے رب تعالیٰ کی ناراضی ہے:

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا تَقُولُوا لِلْمُنَافِقِ سَيِّدٌ، فَإِنَّهُ إِنْ يَكُ سَيِّدًا فَقَدْ أَسْخَطْتُمْ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ))

''تم لوگ منافق کو سید نہ کہو، اس لیے کہ اگر وہ سید ہے (قوم کا سردار یا صاحبِ حیثیت ہے) تو تم نے اپنے رب کو ناراض کر دیا۔''

[صحیح] سنن ابوداود: 4977

نفاق کی اقسام

ائمہ دین اور سلف صالحین کے نزدیک نفاق کی دو قسمیں ہیں:

1......عقیدہ کا نفاق:

اعتقادی منافق وہ ہے جو بظاہر دین کے تمام اصول کا اظہار کرے، لیکن دلی طور پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت، یا آسمانی کتابوں، یا فرشتوں پر ایمان لانے اور اسلام کے بنیادی احکامات کو ناپسند کرے، اور ان پر عمل پیرا ہونے میں ناگواری محسوس کرے۔

ایسا شخص ہمیشہ کے لیے جہنمی اور کافروں سے بدتر کافر ہے، اس کی سزا جہنم کا نچلا گڑھا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَ لَنْ تَجِدَلَهُمْ نَصِيْرًا﴾ [النساء:145]

''بیشک منافق لوگ آگ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تو ہرگز ان کا کوئی مددگار نہ پائے گا۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆......اس عقیدہ کے حامل کو منافق اکبر کہتے ہیں، جیسا کہ عبد اللہ بن ابی کا نفاق تھا۔ ایسا نفاق انسان کو ملت اسلامیہ سے خارج کر دیتا ہے۔ اعتقادی نفاق کی چند علامات درج ذیل ہیں:

①......رسول اللہ ﷺ کی تکذیب کرنا، یا آپ کے واجب الاطاعت ہونے کا عقیدہ نہ رکھنا۔

②......اہلِ بیت عظام یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین سے بغض یا عداوت رکھنا، ان کی ہتک عزت کرنا۔

③......دین کی مدد کرنے کو ناپسند کرنا، یا دین کے غلبہ سے ناخوش ہونا۔

④......دین یا احکامات الٰہیہ کی تضحیک کرنا اور تمسخر اڑانے والوں کا کسی طرح بھی ساتھ دینا۔

⑤......اسلامی شعائر، نظام حدود و تعزیرات وغیرہ کو حقیر اور ناقابل عمل سمجھنا۔

عملی نفاق اور اس کی اقسام

①......مؤمن نفاق سے ڈرتا اور منافق بےخوف رہتا ہے:

☆......امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا مشہور قول ہے:

((مَا خَافَهُ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلاَ أَمِنَهُ إِلَّا مُنَافِقٌ))

''منافقت سے مؤمن کے علاوہ کوئی نہیں ڈرتا اور اس سے منافق کے علاوہ کوئی بےخوف نہیں ہوتا۔''

☆......امام ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں:

((مَا عَرَضْتُ قَوْلِي عَلَى عَمَلِي إِلَّا خَشِيتُ أَنْ أَكُونَ مُكَذَّبًا))

''جب بھی میں نے اپنے قول وفعل کا تقابل کیا تو خطرہ لاحق ہوا کہ کہیں میری تکذیب نہ کر دی جائے۔''

☆......امام ابن ابو ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ منافقت کے متعلق بیان کرتے ہیں:

((أَدْرَكْتُ ثَلاثِينَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كُلُّهُمْ يَخَافُ النِّفَاقَ عَلَى نَفْسِهِ، مَا مِنْهُمْ أَحَدٌ يَقُولُ: إِنَّهُ عَلَى إِيمَانِ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ))

''میری ملاقات رسول اللہ ﷺ کے تیس صحابہ کرام سے ہوئی، ان میں سے ہر ایک کو اپنے متعلق نفاق کا اندیشہ تھا، ان میں سے کوئی یہ نہیں کہتا تھا کہ میرا ایمان سیدنا جبریل اور میکائیل علیہما السلام جیسا ہے۔''

☆......مؤمن اپنے گناہوں پر اصرار نہیں کرتے، بلکہ اگر گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً توبہ اور استغفار کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ﴾ [آل عمرن:135]

''مؤمن دانستہ اپنے گناہوں پر اصرار نہیں کرتے۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صحیح البخاری، باب خوف المؤمن من ان یحبط عملہ وھو لایشعر، بعد رقم:47

②......جھوٹ بولنا، وعدہ خلافی کرنا اور خیانت کرنا، نفاق کی بنیاد:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلاَثٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ))

''منافق کی تین نشانیاں ہیں، جب بولے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے اور جب جب اُس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے۔''

صحیح البخاری:33۔ صحیح مسلم: 59

☆......صحیح مسلم میں یہی تین نشانیاں ذکر کرنے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ))

''اگر چہ وہ روزے رکھتا، نماز پڑھتا اور اپنے آپ کو مسلمان ہی خیال کرتا ہو۔''

صحیح مسلم:59

☆......کذب بیانی منافقت ہے:

جھوٹ بولنا نفاق کی بنیادوں میں سے ایک ہے، قرآن مجید نے جہاں بھی نفاق کا ذکر کیا وہاں جھوٹ کا بھی ذکر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَكَاذِبُوْنَ﴾ [المنافقون:1]

''اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً منافق جھوٹے ہیں۔''

☆......مزاح میں بھی جھوٹ بولنا جائز نہیں:

سیدنا بھز بن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وَيْلٌ لِمَنْ يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهُ وَيْلٌ لَهُ))

''اس شخص کے لیے تباہی ہے جو بولتا ہے تو جھوٹ کہتا ہے تاکہ اس کے ذریعے لوگوں کو ہنسائے، اس کے لیے تباہی ہے، اس کے لیے تباہی ہے۔''

[حسن] سنن ابوداود: 4990

③......پکے منافق کی چار نشانیاں:

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''چار عادتیں جس کسی میں ہوں تو وہ پکا منافق ہے اور جس کسی میں ان چاروں میں سے کوئی ایک عادت بھی ہو تو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وہ منافقت ہی ہے، جب تک اسے نہ چھوڑ دے۔

((إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ ، وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ))

''(وہ یہ ہیں) جب اسے امین بنایا جائے تو اس میں خیانت کرے اور بات کرتے وقت جھوٹ بولے اور جب کسی وعدہ کرے تو اسے پورا نہ کرے اور جب (کسی سے) جھگڑا کرے تو گالیوں پر اتر آئے۔''

صحیح البخاری:34

⑥......خبردار! دھوکہ بازی اور مکر وفریب نفاق ہے:

☆......منافق اللہ تعالیٰ، رسول اللہ ﷺ اور اہل ایمان کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں:

﴿يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ﴾ [البقرة:9]

''وہ اللہ سے دھوکا بازی کرتے ہیں اور ان لوگوں سے جو ایمان لائے، حالانکہ وہ اپنی جانوں کے سوا کسی کو دھوکا نہیں دے رہے اور وہ شعور نہیں رکھتے۔''

☆......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّى))

''جس نے دھوکہ دیا وہ مجھ سے نہیں۔''

صحیح مسلم:102

☆......سیدنا قیس بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

((الْمَكْرُ وَالْخَدِيعَةُ وَالْخِيَانَةُ فِى النَّارِ))

''مکر وفریب، دھوکہ بازی اور خیانت جہنم میں ہیں۔''

اگر میں نے یہ حدیث نہ سنی ہوتی تو:

((لَكُنْتُ مِنْ أَمْكَرِ النَّاسِ))

''میں تمام لوگوں سے بڑھ کر مکر وفریب کرنے والا ہوتا۔''

السلسلة الصحيحة، للامام الالبانی، رقم:1057۔ الجامع الصحيح للسنن والمسانيد: 159/6

⑦......دوغلا پن منافق کی علامت ہے:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

((إِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو الوَجْهَيْنِ ، الَّذِى يَأْتِى هَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ ، وَهَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ))

''بلا شبہ لوگوں میں بدترین وہ شخص ہے جو دو رخا (دوغلا) ہے، ان کے ساتھ ایک بات کرتا ہے اور دوسروں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کے ساتھ اور بات کرتا ہے۔''

صحیح البخاری:7179

☆......سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کچھ لوگوں نے پوچھا: جب ہم اپنے بادشاہ کے پاس جاتے ہیں تو ان کے سامنے ایسی باتیں کہتے ہیں کہ باہر آ کر اس کے خلاف کرتے ہیں، تو سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

(كُنَّا نَعُدُّهَا نِفَاقًا)

''ہم اسے (عہد نبوی) میں نفاق شمار کرتے تھے۔''

صحیح البخاری:7178

⑧......تکبر، منافقت کی علامت:

منافقوں کا حال یہ ہے کہ جب انھیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات کی طرف بلایا جاتا ہے تو وہ تکبر کرتے ہوئے احکامِ الٰہیہ سے منہ موڑ لیتے اور من مانی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا﴾ [النساء:61]

''اور جب ان سے کہا جائے کہ جو کچھ اللہ نے نازل کیا ہے اس کی طرف اور رسول کی طرف آ ؤ تو تو منافقوں کو دیکھے گا کہ تجھ سے منہ موڑ لیتے ہیں، صاف منہ موڑنا۔''

☆......سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تکبر کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:

((الْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ، وَغَمْطُ النَّاسِ))

''تکبر یہ ہے کہ حق کو جھٹلانا اور لوگوں کو کمتر سمجھنا۔''

صحیح مسلم: 91

⑨......عبادات میں سستی و بے زاری کا مظاہرہ نفاق ہے:

عبادات کی ادائیگی میں سستی کا مظاہرہ کرنا، نمازوں کو بروقت ادا نہ کرنا، ذکر اللہ سے سستی کرنا اور شرعی احکام پر عمل پیرا ہونے سے غفلت برتنا منافقین کی صفات میں سے ہے۔

اللہ تعالیٰ نے منافقوں کا حال بیان کرتے فرمایا:

﴿وَ اِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا﴾

[النساء:142]

''دھوکا دینے والا ہے اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو سست ہو کر کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھاوا کرتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر بہت کم۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆......سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منافقوں کی نماز کے متعلق فرماتے ہوئے سنا:

((تِـلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ ، يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ ، قَامَ فَنَقَرَهَا أَرْبَعًا ، لَا يَذْكُرُ اللهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا))

''یہ منافق کی نماز ہے کہ بیٹھا سورج کو دیکھتا ہے پھر جب سورج شیطان کے دونوں سینگوں میں ہو جاتا ہے تو وہ اٹھ کر چار ٹھونگیں مارتا ہے، کہ اس میں بہت کم اللہ کو یاد نہیں کرتا۔''

صحيح مسلم:622

☆...... چستی، نشاط اور قوتِ ارادہ مستحب و پسندیدہ عمل ہونے کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے بندوں کا وصف بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ﴾ [مريم:12]

''اے یحییٰ! تم کتابِ الٰہی کو مضبوطی سے تھام لو۔''

⑩......دکھلاوے کی خاطر عبادت کرنا:

اگر نیکی کے کام سے شہرت، ریاکاری، دکھلاوا اور لوگوں کو سنانا مقصود ہو، تو ایسے منافق شخص کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سب کے سامنے ذلیل ورسوا کر دے گا۔

منافقوں کی حالت بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا﴾ [النساء:142]

''لوگوں کو دکھاوا کرتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر بہت کم۔''

☆......سیدنا جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ ، وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللّٰهُ بِهِ))

''جس نے شہرت کے لیے کوئی عمل کیا تو اللہ تعالیٰ اس کی شہرت (قیامت کے دن) سب کو سنا دے گا۔ اور جس نے لوگوں کو دکھلاوے کے لیے نیک کام کیا تو اللہ قیامت کے دن اسے سب لوگوں کو دکھلا دے گا۔''

صحيح البخاري:6499

☆......سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ الرِّيَاءَ شِرْكٌ))

''یقیناً ریاکاری کرنا شرک (اصغر، نفاق) ہے۔''

[صحيح] سنن الترمذي:1535

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

⑪......اہلِ ایمان پر طعن زنی کرنا نفاق ہے:

مسلمانوں کی ہتک عزت کرنا، ان کے متعلق زبان دراز کرنااور دینی خدمات سرانجام دینے والوں کا مذاق اڑانا منافقوں کی علامت ہے۔جس کے بارے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَلَّذِیْنَ یَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِیْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ فِی الصَّدَقٰتِ وَ الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَیَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ﴾ [التوبة:79]

''وہ لوگ جو صدقات میں خوش دلی سے حصہ لینے والے مومنوں پر طعن کرتے ہیں اوران پر بھی جو اپنی محنت کے سوا کچھ نہیں پاتے، سو وہ ان سے مذاق کرتے ہیں۔اللہ نے ان سے مذاق کیا ہے اوران کے لیے درد ناک عذاب ہے۔''

دوسرے مقام پر منافقوں کا حال بیان کرتے ہوئے فرمایا:

﴿قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰیٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۞ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ﴾

[التوبة:65، 66]

''کہہ دو! کیا تم اللہ اوراس کی آیات اوراس کے رسول کے ساتھ مذاق کر رہے تھے؟ بہانے مت بناؤ، بیشک تم نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا۔''

☆......منافق لوگ جب ایمان والوں کے پاس سے اٹھ کر جاتے ہیں،تو پس پشت غیبت کرتے،حرف زنی کرتے اور الزام تراشی سے کام لیتے ہیں۔زبان درازی کرنا منافقوں کی خصلت ہے،جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے یوں فرمایا:

﴿فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَیْرِ اُولٰٓئِكَ لَمْ یُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ﴾ [الاحزاب:19]

''پھر جب خوف جاتا رہے تو تمھیں تیز زبانوں کے ساتھ تکلیف دیں گے، اس حال میں کہ مال کے سخت حریص ہیں۔یہ لوگ ایمان نہیں لائے تو اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔''

☆......سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((الاَنْصَارُ لاَ یُحِبُّهُمْ إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلاَ یُبْغِضُهُمْ إِلَّا مُنَافِقٌ))

''انصار سے صرف مومن ہی محبت رکھے گا اوران سے صرف منافق ہی بغض رکھے گا۔''

(انصار کی محبت ایمان کی علامت ہے اوران سے بغض رکھنا منافقت ہے''

صحیح البخاری:3783

⑫...... اپنے تحفظ کی خاطر جھوٹی قسمیں اٹھانا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

منافق کی یہ پہچان ہے کہ وہ بہت جھوٹی قسمیں اٹھاتا ہے۔ اپنے جھوٹ کو چھپانے اور اپنے لیے حفاظتی حصار بنانے کے لیے قسموں کا سہارا لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی بری خصلت کو ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

﴿اتَّخَذُوْا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾

[المنافقون:2]

''انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا، پس انھوں نے اللہ کی راہ سے روکا۔ یقیناً یہ لوگ جو کچھ کرتے رہے ہیں برا ہے۔''

☆......دوسرے مقام پر جھوٹی قسمیں اٹھانے والوں کے متعلق فرمایا:

﴿وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ﴾ [القلم:10]

''اور تو کسی بہت قسمیں کھانے والے ذلیل کا کہنا مت مان۔''

منافقت سے بچاؤ کے اسباب

①......نفاق کی پہچان اور اس سے بچنے کی کوشش کرنا:

قرآن وحدیث میں منافقین کی جو صفات بیان ہوئی ہیں، انھیں پڑھے، منافقوں کے نتائج پر غور کرے، اور خاص طور پر سورت منافقون کو ترجمہ اور تفسیر کے ساتھ پڑھے اور دیکھے کہ اللہ تعالیٰ نے انھیں بھلا دیا ہے۔

﴿نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ﴾ [التوبة:67]

''وہ اللہ کو بھول گئے تو اس نے انھیں بھلا دیا۔ یقیناً منافق لوگ ہی نافرمان ہیں۔''

ایک مقام پر منافقوں کا انجام ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

﴿وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ﴾ [التوبة:68]

''اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کیا ہے، اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، وہی ان کو کافی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کی اور ان کے لیے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔''

②......چالیس روز نماز باجماعت پڑھنے سے نفاق سے براءت:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ صَلَّى لِلّٰهِ أَرْبَعِيْنَ يَوْمًا فِيْ جَمَاعَةٍ يُدْرِكُ التَّكْبِيرَةَ الأُولَى كُتِبَ لَهُ بَرَاءَتَانِ: بَرَائَةٌ مِنَ النَّارِ، وَبَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے چالیس دن تک تکبیر اُولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز پڑھی تو اس کے لیے دو قسم کی براءت لکھی جائے گی: ایک آگ سے براءت، دوسری نفاق سے براءت۔''

[حسن] سنن الترمذی:241

③......ذکرِ الٰہی اور تلاوتِ قرآن:

منافق کی نشانی ہے کہ وہ بہت کم اللہ کا ذکر کرتا ہے، جب کہ اہل ایمان کی خوبی ہے کہ وہ کثرت سے اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ یہی ذکر ان کے ایمان میں اضافے کا سبب ہے، گویا منافقت کا علاج کثرت کے ساتھ اللہ کا ذکر کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا﴾ [النساء:142]

''اور وہ اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر بہت کم۔''

☆......مؤمن مردوں اور عورتوں کی صفات میں سے ہے کہ وہ کثرت سے اللہ کا ذکر کرتے ہیں:

﴿وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ﴾ [الاحزاب:34]

''اور مؤمن مرد اور عورتیں کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے ہیں۔''

④......نفاق سے بچنے کی دعا:

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اللَّهُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ))

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں جانتے بوجھتے تیرے ساتھ شرک کروں اور جو میں نہیں جانتا اس کے بارے میں استغفار کرتا ہوں۔''

[صحیح] الادب المفرد للامام البخاری:716

⑤......منافقین سے جہاد کرنے کا حکم:

منافقین کو سب سے پہلے افہام و تفہیم، قرآن وحدیث کے دلائل سے سمجھا جائے گا، اصلاح کرنے کی کوشش کی جائے گی، بصورت دیگر فتنہ وفساد کی صورت اور ملکی وقومی شر انگیری کی صورت حال میں ملوث منافقوں کے ساتھ جہاد بالسیف بھی کیا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ﴾ [التوبة:73]

''اے نبی! کافروں اور منافقوں سے جہاد کر اور ان پر سختی کر اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بری لوٹ کر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جانے کی جگہ ہے۔''

منافقت کے خطرات اور نقصانات

① ......منافق سے اللہ تعالیٰ نیک عمل قبول نہیں کرے گا۔

② ......منافق اپنے نظریات، علم اور عمل میں گمراہ ہوتا ہے۔

③ ......منافق ہمیشہ کفار، مشرکین اور ملحدوں کے دوست، راز دان اور ایک دوسرے کے مددگار ہوتے ہیں۔

④ ......منافق دل کا روگی اور نفسیاتی مریض ہوتا ہے، جب مجموعی طور پر مسلمانوں کو فائدہ ہو تو وہ پریشان ہو جاتا ہے اور جب مسلمانوں کو تکلیف پہنچے تو وہ خوش ہوتا ہے۔

⑤ ......منافق بخیل ہوتا ہے، اللہ کی رضا کی خاطر اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتا، بلکہ لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے۔

⑥ ......مشکلات اور دین کی راہ میں مصائب کے وقت منافق لوگ کھل کر سامنے آجاتے ہیں۔

⑦ ......منافق لوگ جہاد فی سبیل اللہ سے جان چھڑاتے، کتراتے اور اس بھاگنے کے بہانے تلاش کرتے ہیں۔

⑧ ......منافقت اور ریاکاری دنیا میں ذلت اور ہلاکت کا باعث ہے، جب کہ آخرت میں عذابِ الٰہی کا سبب ہے۔

خلاصہ جمعہ

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ وَ اِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا﴾ [النساء:142]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

......نفاق کی تعریف:

عربی زبان میں منافقت کی تعریف کچھ یوں ہے:

نفق ایسی سرنگ کو کہتے ہیں جس کے دو راستے ہوں، داخل ہونے اور نکلنے کے لیے۔ اسی سے عربی کا لفظ نافقاء، ہے، یعنی گوہ یا جنگلی چوہے کی بل کو کہتے ہیں، جو اپنے ایک سوراخ کو نرم کر کے چھپاتا ہے اور دوسرے کو ظاہر کرتا ہے۔

اسی سے منافق کا لفظ ہے جو ایک طرف اپنے مسلمان ہونے کو ظاہر کرتا ہے، جب کہ دوسری طرف اس سے نکل جاتا ہے۔

نفاق کی اصطلاحی تعریف:

امام جرجانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

(إظْهَارُ الإيْمَانِ بِاللِّسَانِ ، وَكِتْمَانُ الْكُفْرِ بِالْقَلْبِ)

التعريفات:245

ایمان اور نفاق کی پہچان

......عہد نبوی اور آج کے منافقوں کا حال:

☆......سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ عہد نبوی اور اپنے زمانے کے منافقوں کے متعلق بیان کرتے ہیں:

((إِنَّ الـمُـنَافِقِينَ اليَوْمَ شَرٌّ مِنْهُمْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ ، كَـانُوا يَوْمَئِذٍ يُسِرُّونَ وَاليَوْمَ يَجْهَرُونَ))

صحيح البخاری:7113

☆......سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ مزید بیان کرتے ہیں:

((إِنَّمَا كَانَ النِّفَاقُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ ، فَأَمَّا اليَوْمَ فَإِنَّمَا هُوَ الكُفْرُ بَعْدَ الإِيمَانِ))

صحيح البخاری:7114

☆......سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَثَلُ الْمُنَافِقِ ، كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيرُ إِلَى هَذِهِ مَرَّةً وَإِلَى هَذِهِ مَرَّةً))

صحيح مسلم:2784

......مؤمن اور منافق میں فرق:

☆......سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اَلحَيَاءُ وَالْعِيُّ شُعْبَتَانِ مِنَ الإِيمَانِ ، وَالبَذَاءُ وَالبَيَانُ شُعْبَتَانِ مِنَ النِّفَاقِ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

[صحیح] سنن الترمذی:2027

☆......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((الْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيْمٌ ، وَالْفَاجِرُ خِبٌّ لَئِيْمٌ))

[صحیح] الادب المفرد:418

☆......سیدنا قرۃ مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ آپ نے حیاء کے بارے فرمایا:

((إِنَّ الْحَيَاءَ وَالْعَفَافَ وَالْعِيَّ عن اللِّسَان لا عِيَّ الْقَلْبِ، وَالْعَمَلَ مِنَ الإِيمَان، وَإِنَّهُنَّ يَزِدْنَ فِي الآخِرَةِ، وَيُنْقِصْنَ مِنَ الدُّنْيَا، وَمَا يَزِدْنَ فِي الآخِرَةِ أَكْثَرُ مِمَّا يُنْقِصْنَ فِي الدُّنْيَا؛ وَإِنَّ الشُّحَّ والْفُحْشَ وَالْبَذَاءَ مِنَ النِّفَاقِ، وَإِنَّهُنَّ يَزِدْنَ فِي الدُّنْيَا، وَيُنْقِصْنَ مِنَ الآخِرَةِ، وَمَا يُنْقِصْنَ فِي الآخِرَةِ أَكْثَرُ مِمَّا يَزِدْنَ فِي الدُّنْيَا))

[صحیح] السلسلة الصحيحة: 3381۔

منافق کی عزت کرنے سے رب تعالیٰ کی ناراضی ہے:

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَا تَقُولُوا لِلْمُنَافِقِ سَيِّدٌ، فَإِنَّهُ إِنْ يَكُ سَيِّدًا فَقَدْ أَسْخَطْتُمْ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ))

[صحیح] سنن ابو داود:4977

نفاق کی اقسام

ائمہ دین اور سلف صالحین کے نزدیک نفاق کی دو قسمیں ہیں:

1......عقیدہ کا نفاق:

ایسا شخص ہمیشہ کے لیے جہنمی اور کافروں سے بدتر کافر ہے، اس کی سزا جہنم کا نچلا گڑھا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَ لَنْ تَجِدَلَهُمْ نَصِيْرًا﴾ [النساء:145]

☆......اس عقیدہ کے حامل کو منافق اکبر کہتے ہیں، جیسا کہ عبد اللہ بن ابی کا نفاق تھا۔ ایسا نفاق انسان کو ملت اسلامیہ سے خارج کر دیتا ہے۔ اعتقادی نفاق کی چند علامات درج ذیلہیں:

① ......رسول اللہ ﷺ کی تکذیب کرنا، یا آپ کے واجب الاطاعت ہونے کا عقیدہ نہ رکھنا۔

② ......اہلِ بیت عظام یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین سے بغض یا عداوت رکھنا، ان کی ہتک عزت کرنا۔

③ ......دین کی مدد کرنے کو ناپسند کرنا، یا دین کے غلبہ سے ناخوش ہونا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

④......دین یا احکامات الٰہیہ کی تضحیک کرنا اور تمسخر اڑانے والوں کا کسی طرح بھی ساتھ دینا۔

⑤......اسلامی شعائر، نظام حدود وتعزیرات وغیرہ کو حقیر اور ناقابل عمل سمجھنا۔

عملی نفاق اور اس کی اقسام

①......مؤمن نفاق سے ڈرتا اور منافق بے خوف رہتا ہے:

☆......امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا مشہور قول ہے:

((مَا خَافَهُ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلاَ أَمِنَهُ إِلَّا مُنَافِقٌ))

☆......امام ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں:

((مَا عَرَضْتُ قَوْلِي عَلَى عَمَلِي إِلَّا خَشِيتُ أَنْ أَكُونَ مُكَذَّبًا))

☆......امام ابن ابوملیکہ رحمۃ اللہ علیہ منافقت کے متعلق بیان کرتے ہیں:

((أَدْرَكْتُ ثَلاثِينَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كُلُّهُمْ يَخَافُ النِّفَاقَ عَلَى نَفْسِهِ، مَا مِنْهُمْ أَحَدٌ يَقُولُ: إِنَّهُ عَلَى إِيمَانِ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ))

☆......مؤمن اپنے گناہوں پر اصرار نہیں کرتے، بلکہ اگر گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً توبہ اور استغفار کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ﴾ [آل عمرن:135]

صحيح البخاری، باب خوف المؤمن من ان يحبط عمله وهو لا يشعر، بعد رقم:47

②......جھوٹ بولنا، وعدہ خلافی کرنا اور خیانت کرنا، نفاق کی بنیاد:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلاَثٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ))

صحيح البخاری:33۔ صحيح مسلم: 59

☆......صحیح مسلم میں یہی تین نشانیاں ذکر کرنے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ))

صحيح مسلم:59

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَكَاذِبُوْنَ﴾ [المنافقون:1]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆......مزاح میں بھی جھوٹ بولنا جائز نہیں:

سیدنا بھز بن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((وَيْلٌ لِمَنْ يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهُ وَيْلٌ لَهُ))

[حسن] سنن ابو داود: 4990

③......پکے منافق کی چار نشانیاں:

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''چار عادتیں جس کسی میں ہوں تو وہ پکا منافق ہے اور جس کسی میں ان چاروں میں سے کوئی ایک عادت بھی ہو تو وہ منافقت ہی ہے، جب تک اسے نہ چھوڑ دے۔

((إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ ، وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ))

صحیح البخاری:34

⑥......خبردار! دھوکہ بازی اور مکر وفریب نفاق ہے:

☆......منافق اللہ تعالیٰ، رسول اللہ ﷺ اور اہل ایمان کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں:

﴿يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ﴾ [البقرة:9]

☆......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّى))

صحیح مسلم:102

☆......سیدنا قیس بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

((الْمَكْرُ وَالْخَدِيعَةُ وَالْخِيَانَةُ فِى النَّارِ))

اگر میں نے یہ حدیث نہ سنی ہوتی تو:

((لَكُنْتُ مِنْ أَمْكَرِ النَّاسِ))

السلسلة الصحيحة، للامام الالبانی، رقم:1057۔ الجامع الصحيح للسنن والمسانيد: 159/6

⑦......دوغلا پن منافق کی علامت ہے:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

((إِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو الوَجْهَيْنِ ، الَّذِى يَأْتِى هَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ ، وَهَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ))

صحیح البخاری:7179

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆......سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کچھ لوگوں نے پوچھا: جب ہم اپنے بادشاہ کے پاس جاتے ہیں تو ان کے سامنے ایسی باتیں کہتے ہیں کہ باہر آ کر اس کے خلاف کرتے ہیں، تو سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

(كُنَّا نَعُدُّهَا نِفَاقًا)

صحيح البخاری:7178

⑧......تکبر، منافقت کی علامت:

منافقوں کا حال یہ ہے کہ جب انھیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات کی طرف بلایا جاتا ہے تو وہ تکبر کرتے ہوئے احکامِ الٰہیہ سے منہ موڑ لیتے اور من مانی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا﴾ [النساء:61]

☆......سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تکبر کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:

((الْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ، وَغَمْطُ النَّاسِ))

صحيح مسلم: 91

⑨......عبادات میں سستی و بے زاری کا مظاہرہ نفاق ہے:

عبادات کی ادائیگی میں سستی کا مظاہرہ کرنا، نمازوں کو بروقت ادا نہ کرنا، ذکر اللہ سے سستی کرنا اور شرعی احکام پر عمل پیرا ہونے سے غفلت برتنا منافقین کی صفات میں سے ہے۔

اللہ تعالیٰ نے منافقوں کا حال بیان کرتے فرمایا:

﴿وَ اِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا﴾

[النساء:142]

☆......سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منافقوں کی نماز کے متعلق فرماتے ہوئے سنا:

((تِـلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ، يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ، قَامَ فَنَقَرَهَا أَرْبَعًا، لَا يَذْكُرُ اللهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا))

صحيح مسلم:622

☆...... چستی، نشاط اور قوتِ ارادہ مستحب و پسندیدہ عمل ہونے کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے بندوں کا وصف بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ﴾ [مريم:12]

⑩......دکھلاوے کی خاطر عبادت کرنا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

منافقوں کی حالت بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴾ [النساء:142]

☆......سیدنا جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ يُرَائِى يُرَائِى اللّٰهُ بِهِ))

صحیح البخاری:6499

☆......سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ الرِّيَاءَ شِرْكٌ))

[صحیح] سنن الترمذی:1535

⑪......اہلِ ایمان پر طعن زنی کرنا نفاق ہے:

مسلمانوں کی ہتک عزت کرنا، ان کے متعلق زبان دراز کرنا اور دینی خدمات سرانجام دینے والوں کا مذاق اڑانا منافقوں کی علامت ہے۔جس کے بارے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِى الصَّدَقٰتِ وَ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ﴾ [التوبة:79]

دوسرے مقام پر منافقوں کا حال بیان کرتے ہوئے فرمایا:

﴿قُلْ اَبِاللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۞ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ﴾

[التوبة:65، 66]

☆......منافق لوگ جب ایمان والوں کے پاس سے اٹھ کر جاتے ہیں، تو پس پشت غیبت کرتے، حرف زنی کرتے اور الزام تراشی سے کام لیتے ہیں۔ زبان درازی کرنا منافقوں کی خصلت ہے، جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے یوں فرمایا:

﴿فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ﴾ [الاحزاب:19]

☆......سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((الأَنْصَارُ لاَ يُحِبُّهُمْ إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلاَ يُبْغِضُهُمْ إِلَّا مُنَافِقٌ))

صحیح البخاری:3783

⑫...... اپنے تحفظ کی خاطر جھوٹی قسمیں اٹھانا:

منافق کی یہ پہچان ہے کہ وہ بہت جھوٹی قسمیں اٹھاتا ہے۔اپنے جھوٹ کو چھپانے اور اپنے لیے حفاظتی حصار بنانے کے لیے قسموں کا سہارا لیتے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے ان کی بری خصلت کو ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿اتَّخَذُوْا اَیْمَانَھُمْ جُنَّۃً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اِنَّھُمْ سَاءَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ﴾

[المنافقون:2]

☆......دوسرے مقام پر جھوٹی قسمیں اٹھانے والوں کے متعلق فرمایا:

﴿وَلَا تُطِعْ کُلَّ حَلَّافٍ مَّھِیْنٍ﴾ [القلم:10]

منافقت سے بچاؤ کے اسباب

①......نفاق کی پہچان اوراس سے بچنے کی کوشش کرنا:

قرآن وحدیث میں منافقین کی جو صفات بیان ہوئی ہیں، انھیں پڑھے، منافقوں کے نتائج پر غور کرے، اور خاص طور پر سورت منافقون کو ترجمہ اور تفسیر کے ساتھ پڑھے اور دیکھے کہ اللہ تعالیٰ نے انھیں بھلا دیا ہے۔

﴿نَسُوا اللّٰہَ فَنَسِیَھُمْ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ﴾ [التوبۃ:67]

ایک مقام پر منافقوں کا انجام ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

﴿وَعَدَ اللّٰہُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْکُفَّارَ نَارَ جَھَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا ھِیَ حَسْبُھُمْ وَ لَعَنَھُمُ اللّٰہُ وَ لَھُمْ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ﴾ [التوبۃ:68]

②......چالیس روز نماز باجماعت پڑھنے سے نفاق سے براءت:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ صَلَّی لِلّٰہِ أَرْبَعِیْنَ یَوْمًا فِیْ جَمَاعَۃٍ یُدْرِکُ التَّکْبِیرَۃَ الأُولَی کُتِبَ لَہُ بَرَاءَتَان:بَرَائَۃٌ مِنَ النَّارِ، وَبَرَاءَۃٌ مِنَ النِّفَاقِ))

[حسن] سنن الترمذی:241

③......ذکرِ الٰہی اور تلاوتِ قرآن:

منافق کی نشانی ہے کہ وہ بہت کم اللہ کا ذکر کرتا ہے، جب کہ اہل ایمان کی خوبی ہے کہ وہ کثرت سے اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ یہی ذکر ان کے ایمان میں اضافے کا سبب ہے، گویا منافقت کا علاج کثرت کے ساتھ اللہ کا ذکر کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَ لَا یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ اِلَّا قَلِیْلًا﴾ [النساء:142]

☆......مؤمن مردوں اور عورتوں کی صفات میں سے ہے کہ وہ کثرت سے اللہ کا ذکر کرتے ہیں:

﴿وَالذَّاکِرِینَ اللَّہَ کَثِیرًا وَالذَّاکِرَاتِ﴾ [الاحزاب:34]

④......نفاق سے بچنے کی دعا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
((اللَّهُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ))
[صحیح] الادب المفرد للامام البخاری:716

⑤......منافقین سے جہاد کرنے کا حکم:

منافقین کو سب سے پہلے افہام وتفہیم،قرآن وحدیث کے دلائل سے سمجھا جائے گا، اصلاح کرنے کی کوشش کی جائے گی، بصورت دیگر فتنہ وفساد کی صورت اور ملکی وقومی شرانگیزی کی صورت حال میں ملوث منافقوں کے ساتھ جہاد بالسیف بھی کیا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿يَاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَ مَاْوٰيهُمْ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ﴾ [التوبة:73]

تاثرات اور مشورہ کے لیے	خطبہ حاصل کرنے کے لیے	خطبہ رائٹر
حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر)	03424449009	حافظ تنویر الاسلام
03015989211	03014843312	03424449009
03017138746	03034125519	

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com